کمپیوٹر کیا ہے؟

ڈاس DOS کے ضروری احکام کے ساتھ

محمد عبدالرشید ندوی (ریاض)

ناشر

کمپیوٹر اردو کتابت سنٹر

ندوی منزل، مکان نمبر A ۵۰۴/۲۱ ، ندوہ روڈ، لکھنؤ

مؤلف کا تعارف چند سطور میں

نام: سید محمد عبدالرشید ندوی

تعلیم

۱ - "عالمیت" فرسٹ ڈویژن ۱۹۷۱ء دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔
۲ - "فضیلت" سکنڈ ڈویژن ۱۹۷۳ء دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔
۳ - "فاضل ادب" فرسٹ ڈویژن ۱۹۷۴ء لکھنؤ یونیورسٹی لکھنؤ۔
۴ - "بی۔اے" فرسٹ ڈویژن (میرٹ لسٹیڈ) ۱۹۷۶ء لکھنؤ یونیورسٹی لکھنؤ۔
۵ - "بی۔اے" آنرز فرسٹ ڈویژن ۱۹۷۷ء لکھنؤ یونیورسٹی لکھنؤ۔
۶ - "ایم۔اے" (فرسٹ ایر) ۱۹۷۹ء جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیۃ، الریاض۔

علمی مشاغل

الف - ۱۹۶۸ء سے مختلف اخبارات ورسائل مین مضامین لکھتے رہے جن میں ماہنامہ "فاران" لندن، روزنامہ "جنگ" کراچی، پندرہ روزہ "تعمیر حیات" ندوۃ العلماء لکھنؤ، ماہنامہ "ھدی" ڈائجسٹ دہلی، ماہنامہ "الحسنات" ڈائجسٹ رامپور، ماہنامہ "محکمات" لکھنؤ قابل ذکر ہیں۔

ب - چار اردو اور ایک عربی کتاب کے موٴلف ہیں۔

ج - جمیعۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام کانپور کے ترجمان ماہنامہ "محکمات" کے معاون مدیر ہیں۔

د - دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں ۱۹۷۵ء سے ۱۹۷۷ء تک عربی کی تعلیم دیتے رہے۔

موجودہ مشغلہ

ستمبر ۱۹۸۰ء سے ۱۹۸۹ء تک سعودی عرب کی " وزارة الدفاع والطيران " ریاض کے شعبہ کمپیوٹر میں کام کرتے رہے، پھر " قيادة القوات البحرية الملكية السعودية" کے شعبے " المساندة الفنية" میں منتقل ہوگئے، اور تا حال وہیں کام کر رہے ہیں۔

سلسلہ مطبوعات نمبر ۴

کمپیوٹر کیا ہے ؟

ڈاس DOS کے ضروری احکام کے ساتھ

مرتبہ

محمد عبدالرشید ندوی (ریاض)

ناشر

کمپیوٹر اردو کتابت سنٹر

ندوی منزل ۔ ندوہ روڈ ۔ لکھنؤ

قیمت : پندرہ روپے

مئی ۱۹۹۶ھ

فہرست

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسولہ الکریم وعلی آلہ وصحبہ اجمعین ○

کمپیوٹر کی دنیا بڑی وسیع ہے اور اس کی وسعت میں مسلسل بڑی تیزی کے ساتھ اضافہ ہوتا جارہا ہے، زندگی کا کون سا میدان ہے جہاں آج کل کمپیوٹر کا استعمال نہیں ہورہا ہے، جنگ کے میدان سے لے کر کھیل کے میدان تک ہر جگہ کمپیوٹر کی کارفرمائی ہے، گائیڈڈ (GUIDED) میزائل، گائڈڈ سیارے، گائڈڈ طیارے جن میں کسی آدمی کے بیٹھنے اور ان کو چلانے کی ضرورت نہیں ہوتی، جو پروگرام ان میں نصب کمپیوٹر کے دماغ MEMORY میں بھر دیا جاتا ہے اسی پروگرام کے مطابق وہ اپنا کام انجام دیتے ہیں، اور حمام زاجل (سکھائے ہوئے کبوتر) کی طرح اپنے ٹھکانے پر واپس آجاتے ہیں، جسطرح کبوتر اپنا گھر کبھی نہیں بھولتا اسیطرح یہ مشینیں اپنا کام یا پروگرام نہیں بھولتیں۔

آپ اپنی روز مرہ کی زندگی پر ایک نظر ڈالیں، دائیں بائیں، آگے پیچھے، ہر جگہ آپ کو کمپیوٹر نظر آئے گا، دفتر میں، کارخانہ میں، بینک میں، اسکول میں، ریلوے اسٹیشن میں، ائر لائن میں، ہوٹل میں، دوکان میں غرض ہر جگہ آپ کو کمپیوٹر سے واسطہ پڑے گا۔ یہ الگ بات ہے کہ کمپیوٹر کی کارکردگی کا انحصار اس کے چھوٹے بڑے ہونے پر ہے، اس مختصر سے رسالہ میں ہم آپ کو صرف سب سے چھوٹے یعنی ذاتی (یا شخصی) کمپیوٹر PERSONEL COMPUTER سے متعارف کرائیں گے جسے آپ خود اپنے گھر میں لاکر اس سے مختلف کام لے سکتے ہیں، اور اس کی معجز نمائیوں کا بچشم خود مشاہدہ کرسکتے ہیں۔

اس چھوٹے سے کمپیوٹر میں آپ اپنی پسند کی زبانیں اور اپنی پسند کے پروگرام

لوڈ کر کے جس زبان میں چاہیں خط لکھیں، مقالہ لکھیں، یا ضخیم سے ضخیم کتاب لکھیں، یا مختلف قسم کے بارڈر، حاشئے، بیل بوٹے بنائیں، تنخواہ کا گوشوارہ بنائیں یا اپنی دکان کے اسٹاک کا اندراج کریں، یا اس میں ذاتی معلومات کا ذخیرہ کریں، پھر یہ تمام چیزیں خواہ آپ خود چھاپ لیں یا اپنے کمپیوٹر ہی سے کسی دوسرے، شہر یا کسی دوسرے ملک کے کمپیوٹر کو منتقل کر دیں۔ اس کے علاوہ اگر آپ چاہیں تو انٹرنیٹ INTER NET کے ممبر بن جائیں اور دنیا جہاں کی معلومات اپنے کمپیوٹر پر دیکھیں، پڑھیں، محفوظ کریں یا چھاپیں، اس کے لئے آپ کو صرف ٹیلیفون لائن درکار ہوگی اور ہر ماہ بہت معمولی رقم ممبر شب کی دینا ہوگی۔

اس مختصر سے رسالہ کے دو حصے ہیں:

۱۔ پہلا حصہ کمپیوٹر کے تعارف، اس کی خصوصیات، اس کے فوائد، اس کے کام کی نوعیت و وسعت، اور اس کے استعمالات پر مشتمل ہے۔

۲۔ دوسرا حصہ ان ضروری احکامات یا کمانڈز COMMANDS پر مشتمل ہے جن کو جانے بغیر کوئی شخص کمپیوٹر سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔

اردو زبان میں کمپیوٹر کے تعارف میں بہت کم کتابیں لکھی گئی ہیں، یہ کتاب لکھنے کے بعد مجھے دس سال پرانی چھپی ہوئی صرف ایک کتاب "کمپیوٹر پروگرامنگ" لاہور، ۱۹۸۷ء (از پروفیسر محمد ایاز مشوانی) دستیاب ہوئی جس میں کمپیوٹر کا بھی مختصر تعارف ہے، لیکن اسے پڑھنے کے بعد اندازہ ہوا کہ اس کی اکثر معلومات پرانی اور غیر مفید ہیں، اس کے علاوہ زبان وبیان اور افہام و تفہیم کے اعتبار سے بھی وہ کتاب زیادہ مفید نہیں۔ میں نے اپنی اس کتاب میں اس سے کہیں زیادہ جدید مواد اور ایڈوانس معلومات ایک نئے اسلوب میں درج کرنے کی کوشش کی ہے، موضوع خشک ہونے کے باوجود اس میں قاری کے لئے دلچسپی کا سامان موجود ہے، بہت ممکن ہے کہ میری کتاب دیکھنے والوں کی اکثریت نے بھی میری طرح اس سے پہلے کمپیوٹر پر کوئی کتاب ہی نہ دیکھی ہو، خاص طور پر اس کتاب کا دوسرا حصہ جو ڈاس

DOS کی بعض ضروری کمانڈوں پر مشتمل ہے میرے علم کے مطابق اب تک اردو زبان میں اس موضوع پر کوئی مضمون یا کتاب نہیں شائع ہوئی ہے۔

"کمپیوٹر کیا ہے" اس موضوع پر کتاب لکھنے کا مقصد اردو داں طبقہ اور خاص طور پر مدارس اور جامعات کے طلباء، اساتذہ اور افراد کو کمپیوٹر سے متعارف کرانا ہے، تاکہ وہ لوگ اس کو کوئی ہوا یا مشکل چیز نہ سمجھیں، اسی طرح وہ اردو داں طبقہ جو انگریزی سے ناواقف ہے کمپیوٹر کو انتہائی پیچیدہ مشین تصور کرتا ہے، اسی غلط فہمی کی وجہ سے وہ کمپیوٹر کی لائن اختیار کرنے سے کتراتا ہے، حالانکہ ایسا نہیں ہے، بلکہ کمپیوٹر ٹیپ ریکارڈر کی طرح ایک سادہ سی مشین ہے جسے تھوڑی سی انگریزی جاننے والا ہر شخص آسانی سے استعمال کر سکتا ہے۔ کمپیوٹر کے بارے میں جو مشکل اور پیچیدہ ہونے کا تصور پیدا ہو گیا ہے اس کتاب میں اسی تصور کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ اس لائن کے اختیار کرنے والوں کو کچھ مدد مل سکے اور ان کی ہمت افزائی ہو۔

دینی مدارس، وجامعات کے ذمہ دار حضرات اگر اس چھوٹی سی کتاب کو عام معلومات GENERAL KNOWLEDGE کے طور پر اپنے نصاب میں شامل کرلیں تو امید ہے کہ طلباء اس کو شوق سے پڑھیں گے اور ان کے والدین اس خوشگوار تبدیلی سے خوشی محسوس کریں گے۔

میں محترم جناب خلیل احمد صاحب کا انتہائی مشکور ہوں کہ انھوں نے اپنی مصروفیت کے باوجود کتاب پر نہ صرف نظر ثانی کرنے کی زحمت کی بلکہ کتاب کے لئے دیباچہ بھی تحریر کیا، محترمی خلیل احمد صاحب کمپیوٹر سائنس (COMPUTER SCINCE) کے آدمی ہیں، اردو کا "صدف" پروگرام جس سے یہ کتاب لکھی گئی ہے انھیں کا بنایا ہوا ہے، اور وہ ریاض میں بحیثیت سسٹمز پروگرامر (SYSTEMS PROGRAMMER) کام کر رہے ہیں، ان ہی کے تعاون سے مجھے کمپیوٹر کی دنیا میں جانے کا حوصلہ ملا اور میں یہ مختصر سی کتاب

لکھنے کے لائق ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان کو دنیا و آخرت میں اس کا بہترین صلہ عطا فرمائے (آمین)

قارئین حضرات سے عموماً اور کمپیوٹر سے متعلق حضرات سے خصوصاً گذارش ہے کہ اس کتاب کے سلسلے میں وہ اپنی رائے سے ضرور مطلع کریں، اور مجھ کو، میرے والدین کو، نیز جن لوگوں نے اس کتاب کی طباعت واشاعت میں حصہ لیا ہے ان کو بھی اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔
اگر کسی کو اس سلسلہ میں مزید معلومات درکار ہوں تو درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

محمد عبد الرشید ندوی

قيادة القوات البحرية الملكية السعودية

ادارة المساندة الفنية، پوسٹ بکس ۲۲۴۶۳

الرياض - ۱۱۴۹۵ (سعودی عرب)

۲۲ اپریل ۱۹۹۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

بیسویں صدی میں دو ایسے انقلاب آئے جنھوں نے معاشرہ پر بہت ہی گہرے اور انمٹ نقوش مرتب کیے۔ یہ انقلاب نہ تو سیاسی تھے اور نہ ہی سماجی تھے، اس میں ایک انقلاب نیوکلیئر ٹیکنالوجی کی دریافت تھی جس نے اجتماعی طور پر قوموں کو طاقتور بنادیا، اور دوسرا انقلاب کمپیوٹر کی ایجاد تھی جس نے انفرادی طور پر لوگوں کے کام کرنے کے طریقے اور اجتماعی طور پر قوموں کی ترقی کو متاثر کیا۔

آج کمپیوٹر ہماری زندگی میں جس تیزی سے داخل ہورہا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اگر آئندہ صدی کا استقبال ہم نے کمپیوٹر کے بغیر کیا تو نہ صرف یہ کہ ہم خود پیچھے رہ جائیں گے بلکہ ہماری قوم اور ہمارا ملک بھی دنیا میں وہ مقام حاصل نہ کرسکے گا جس کی تیسری دنیا کی بیشتر اقوام کو تمنا ہے۔

چونکہ کمپیوٹر نسبتاً ایک نئی دریافت ہے اور اس کا تعلق سائنس اور ٹیکنالوجی سے ہے اس لئے بیشتر افراد اسے ہاتھ لگاتے ہوئے ہچکچاتے ہیں اور اس کا سیکھنا انتہائی مشکل کام سمجھتے ہیں، جب کہ حقیقت یہ ہے کہ کمپیوٹر سائنس اور کمپیوٹر ٹیکنالوجی کو تو شائد مشکل علوم میں شمار کرلیا جائے لیکن کمپیوٹر کے استعمال کو مشکل علوم میں قطعی نہیں شمار کیا جاسکتا۔ وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر سائنس اور کمپیوٹر ٹیکنالوجی بیشک مشکل اور پیچیدہ ہوتی جارہی ہے لیکن اس کے برعکس کمپیوٹر کا استعمال اتنا ہی زیادہ آسان ہوتا جارہا ہے۔

جناب محمد عبدالرشید ندوی صاحب نے یہی بتانے اور سمجھانے کے لئے یہ مختصر سا رسالہ تحریر کیا ہے، یہ رسالہ آپ کو کمپیوٹر کا ماہر تو یقیناً نہیں بنا سکتا لیکن آپ کے ذہن اور دل ودماغ سے وہ ڈر اور خوف ضرور دور کر سکتا ہے جس کی وجہ سے آپ نے آج تک کمپیوٹر کو ہاتھ نہیں لگایا، اور یہی اس رسالہ کا مقصد بھی ہے، شرط صرف آپ کے ابتدا کرنے کی ہے۔

کسی بھی علم کو سکھانے کے لئے ضروری ہے کہ سکھانے والا اپنے ذہن کو سیکھنے والے کے ذہن سے ہم آہنگ کر لے اور اسی زبان میں بات کرے جس کو سیکھنے والا سمجھتا ہے، محمد عبدالرشید ندوی صاحب میں یہ کمال بخوبی موجود ہے اور اس کا اندازہ ان مثالوں سے ہوتا ہے جو انھوں نے اپنی کتاب میں استعمال کی ہیں۔ کمپیوٹر کی زبان سمجھانے کے لئے ٹیپ ریکارڈر کی مثال، اور ڈسک فارمیٹ یا ہارڈ ڈسک فارمٹ سمجھانے کے لئے زمین کی مثال یقیناً ایسی ہیں جو ایک معمولی سوجھ بوجھ رکھنے والا شخص بھی آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔

گو کہ یہ رسالہ انتہائی مختصر ہے اور نو آموز حضرات اس میں تشنگی محسوس کریں گے لیکن یہ ان کی آتش شوق کو بھڑکانے کے لئے اور ان کو مزید طلب علم کی طرف مائل کرنے کے لئے کافی ہے۔ امید ہے کہ اسکول ومدارس کے طلبہ اس کتاب سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے۔

خلیل احمد

ریاض، سعودی عرب

۱۴ اپریل ۱۹۹۶ء

کمپیوٹر کیا ہے؟

محمد عبدالرشید ندوی (ریاض)

کمپیوٹر انگریزی لفظ COMPUTE سے بنا ہے جس کے معنی حساب لگانا اور گنتی کرنا ہے، اور کمپیوٹر کے معنی ہیں حساب لگانے والا، گنتی کرنے والا، کمپیوٹر کی ایجاد اصلاً حساب کتاب لگانے کے لئے ہوئی تھی، مگر بعد میں اس میں اس قدر حیرت انگیز طور پر ترقی ہوئی کہ حساب کتاب لگانے والی مشین کا نام کلکولیٹر CALCULATOR رکھدیا گیا، اور کمپیوٹر سے مزید سیکڑوں کام لئے جانے لگے۔ کمپیوٹر کی اس مشین کو اور اس کے اندر جو پرزے ہیں ان کو ہارڈ ویئر HARDWARE کہتے ہیں، اس سے آپ اس وقت تک کوئی کام نہیں لے سکتے جب تک اس میں کمپیوٹر کو چلانے والا پروگرام نہ لگائیں اور ساتھ ہی جسطرح کا کام مقصود ہے وہ پروگرام بھی اس میں نہ لگائیں، اس پروگرام کو سافٹ ویئر SOFTWARE کہتے ہیں، مثال کے طور پر آپ یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ ٹیپ ریکارڈر اور اس کے پرزے ہارڈ ویئر ہیں، اور اس کا کیسٹ جس میں آواز بھری ہوتی ہے وہ سافٹ ویئر ہے، ٹیپ ریکارڈ کی ریل کو کیسٹ CASSETTE کہتے ہیں اور کمپیوٹر کا پروگرام یا ڈاٹا جس ریل میں بھرا ہوتا ہے اس کو ڈسکٹ DISKETTE یا فلاپی FLOPPY کہتے ہیں۔

پروگرام کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ بنیادی پروگرام یعنی کمپیوٹر کو چلانے والا پروگرام جس میں کمپیوٹر کو مختلف کام کرنے کی ہدایات COMMAND دی جاتی ہیں، اس کو ڈاس پروگرام DOS PROGRAM کہتے ہیں DOS مختصر ہے DISK OPERATINGSYSTEM کا، یعنی چلانے والا ڈسکٹ نظام (یا پروگرام)

۲۔ عملی پروگرام یعنی جس طرح کا کام کرنا ہے اس سے متعلق پروگرام: مثلاً اگر حساب کتاب کا کام کرنا ہے یا چارٹ وغیرہ بنانا ہے تو اس کے لئے لوٹس ۱۲۳ LOTUS 123 کی ضرورت ہوگی، معلومات کا ذخیرہ کرنا ہے تو اس کے لئے ڈیٹا بیس DBASE پروگرام کی ضرورت ہوگی، اگر خطوط، مقالے، کتاب لکھنا ہے تو اس کے لئے ورڈ WORD پروگرام درکار ہوگا، اگر مختلف قسم کے بارڈر، حاشئے، بیل بوٹے بنانا ہے تو اس کے لئے PRINT SHOP پروگرام کی ضرورت ہوگی۔

اس کے علاوہ جس زبان میں آپ کو کام کرنا ہے اسی زبان کا پروگرام کمپیوٹر میں لگانا ہوگا، جس طرح جو زبان آپ کو سننی ہوتی ہے اسی زبان کا کیسٹ آپ ٹیپ ریکارڈر میں لگاتے ہیں۔ بعض لوگ سوال کرتے ہیں کہ آپ کا کمپیوٹر کس زبان کا ہے، اردو کا ہے ؟ یا انگریزی کا ہے یا عربی کا ہے ؟ یہ سوال اتنا ہی غلط ہے جتنا یہ سوال کرنا کہ آپ کا ٹیپ ریکارڈر اردو زبان کا ہے یا انگریزی کا یا عربی کا ؟ جسطرح ٹیپ ریکارڈر میں جس زبان کا کیسٹ لگایا جاتا ہے وہی زبان آپ کو سنائی دیتی ہے، ٹھیک اسی طرح آپ جس قسم اور جس زبان کا پروگرام کمپیوٹر میں لگائیں گے اسی طرح کا اور اسی زبان میں کمپیوٹر کام کرے گا۔

کمپیوٹر کی قسمیں

بنیادی طور پر کمپیوٹر کی دو قسمیں ہیں:

۱ - بڑا کمپیوٹر: یہ کافی بڑا ہوتا ہے، اور (MAIN FRAME COMPUTER) کہلاتا ہے، یہ دوسرے شہروں اور ملکوں کے کمپیوٹروں سے فون کی لائن اور موڈیم MODEM کے ذریعہ منسلک ہوتا ہے۔ مثلاً

جب آپ سعودی ائرلائن سے اپنا رزرویشن دھلی سے ریاض، ریاض سے لندن، لندن سے نیویارک کراتے ہیں تو آپ کے رزرویشن کی تمام تفصیلات دنیا بھر کے تمام سعودی ائرلائن کے دفاتر کے کمپیوٹروں میں بیک وقت دیکھی جاسکتی ہے، اس کے علاوہ دنیا بھر کی ان تمام ائرلائنوں کے کمپیوٹروں میں بھی دیکھی جاسکتی ہے جو سعودی ائرلائن کے کمپیوٹر سے منسلک ہیں۔ کمپیوٹر کے اس استعمال کو نیٹ ورک NET WORK کہتے ہیں، بڑے کمپیوٹر (مین فریم کمپیوٹر) میں عام طور پر بیک وقت دو زبانوں میں کام کیا جاسکتا ہے، اسی لئے اس میں استعمال ہونے والے پروگرام کو دو زبان والا پروگرام BILINGUAL PROGRAMME کہتے ہیں، عرب ممالک میں عام طور پر یہ پروگرام انگریزی اور عربی زبان کا ہوتا ہے، اسی لئے اس میں انگریزی وعربی دونوں زبانوں میں بیک وقت کام کیا جاتا ہے۔

- چھوٹا کمپیوٹر : اس کو ذاتی (یا شخصی) کمپیوٹر اور انگریزی میں PERSONAL COMPUTER کہتے ہیں، اور مختصرا PC کہتے ہیں، اس کا استعمال ذاتی ضروریات کے لئے بھی ہوتا ہے اور چھوٹی موٹی کمپنیوں، بینکوں، اداروں، اسکولوں وغیرہ میں نیٹ ورک کی طرح بھی استعمال ہوتا ہے، کمپیوٹر کے اس طرح کے استعمال کو لوکل نیٹ ورک LOCAL NET WORK کہتے ہیں۔ اب ہم یہاں ذاتی کمپیوٹر کے بارے میں آپ کو کچھ تفصیلات بتائیں گے۔

کمپیوٹر کن چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے

یا پرسنل کمپیوٹر بنیادی طور پر چار بڑی چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے:

- بنیادی تختہ یعنی MOTHER BOARD اسی میں مختلف قسم کے کارڈ اور کمپیوٹر کی اصل مشین یعنی CPU لگی ہوتی ہے، یہ (CENTRAL

PROCESSING UNIT) کا اختصار ہے، کمپیوٹر کی پوری مشین مع تمام پرزوں کے لمبائی، چوڑائی اور موٹائی میں عموماً بریف کیس کے برابر ہوتی ہے، اور اب کتابی سائز میں (مکمل کمپیوٹر بغیر پرنٹر کے) بھی دستیاب ہے۔

۲۔ اسکرین یعنی مانیٹر MONITOR یہ ٹی وی کی طرح ہوتا ہے، کمپیوٹر کے اندر جو معلومات ہیں وہ اسی اسکرین پر نمودار ہوتی ہیں، یا جب آپ کچھ لکھتے ہیں تو وہ بھی اسی اسکرین پر نمودار ہوتا ہے، اسکرین کی دو قسمیں ہیں، سفید وسیاہ اسکرین BLACK/WHITE MONITOR اور رنگین اسکرین COLOR MONITOR اسکرین پر لکھی جانیوالی تحریر کو ہی کمپیوٹر کی ہارڈ ڈسک میں یا فلاپی ڈسک میں محفوظ کرلیا جاتا ہے۔

۳۔ تختہ حروف یعنی KEY BOARD یہ ٹائپ رائٹر کی طرح ہوتا ہے، اور اس پر انگریزی یا عربی حروف لکھے ہوتے ہیں، اگر کوئی اور زبان آپ کو استعمال کرنا ہے تو اسی زبان کے حروف کا KEY BOARD بورڈ ہوگا یا پھر آپ کو حسب ضرورت اس کے بٹنوں پر اس زبان کے حروف چسپاں کرنا ہونگے جس زبان میں آپ لکھنا چاہتے ہیں تاکہ آپ حسب منشا کوئی تحریر لکھ سکیں۔

۴۔ آلہ طباعت یعنی PRINTER یہ مختلف سائز کا ہوتا ہے، اور اس کی متعدد قسمیں ہیں، دو قسم کے پرنٹر زیادہ استعمال ہوتے ہیں ایک کو" نقطی آلہ طباعت" DOTMATRIXPRINTER کہتے ہیں اور دوسرے کو "شعاعی آلہ طباعت" LASER PRINTER کہتے ہیں، آپ نے اسکرین پر جو کچھ لکھا اور محفوظ کیا ہے اس میں سے جتنا حصہ آپ چاہیں طباعت کا حکم COMMAND دے کر چھاپ سکتے ہیں۔

دونوں طرح کے پرنٹر سے چھاپے ہوئے مواد کو آپ بخوبی پہچان سکتے ہیں کہ یہ مواد کس پرنٹر سے چھاپا گیا ہے، "نقطی پرنٹر" سے چھاپی ہوئی تحریر میں آپ

کو باریک باریک نقطے نظر آئیں گے، اور "شعاعی پرنٹر" سے چھاپی ہوئی تحریر میں آپ کو نقطے نظر نہیں آئیں گے، بلکہ کاتب کی لکھی ہوئی تحریر کی طرح یہ تحریر نظر آئے گی۔

۔ ماؤس MOUSE یعنی چوہا یہ ایک پلاسٹک کا اتنا بڑا بٹن ہے جو مٹھی کی گرفت میں آجاتا ہے، یہ خاص طور پر ونڈوز WINDOWS یا صفحہ ساز PAGEMAKER پروگرام چلانے کے کام آتا ہے، اور چونکہ اس کا کرسر اشارہ کرتے ہی پروگرام کے اس حصہ میں گھس جاتا ہے جس حصہ میں کام کرنے والا جانا چاہتا ہے اس لئے اس کا نام MOUSE چوہا رکھدیا گیا۔

کمپیوٹر کی بعض ضروری چیزوں کا تعارف

۔ فلاپی یا ڈسکٹ FLOPPY OR DISKETTE اس کے دو سائز ہوتے ہیں ایک سوا پانچ انچ مربع ہوتی ہے، دوسری ساڑھے تین انچ مربع ہوتی ہے، دونوں میں ڈاٹا یا پروگرام محفوظ کرنے کی صلاحیت مختلف ہوتی ہے۔

بڑے سائز کی فلاپی عام طور پر ۳۶۰ .K.B کی ہوتی ہے۔ (لفظ .K.B مختصر ہے KILO BYTES کا، ایک K ایک ہزار بائٹ کا ہوتا ہے، اور ایک بائٹ میں ایک حرف لکھا جاتا ہے) دوسری فلاپی ۱.۲ میگا بائٹ (MEGA BYTES 1.2) کی ہوتی ہے (ایک میگا دس لاکھ کا ہوتا ہے) یہ ڈسکٹ ذرا نرم اور ہلکے پلاسٹک کی ہوتی ہے اس کے مقابلہ میں چھوٹی ڈسکٹ ذرا سخت اور موٹی پلاسٹک کی ہوتی ہے۔

چھوٹے سائز کی فلاپی ۷۲۰ کلو بائٹ کی ہوتی ہے اور دوسری ۱.۴۴ میگا بائٹ (MEGA BYTES 1.44) کی ہوتی اور تیسری ۲.۸۸ میگا بائٹ ۲.۸۸ MEGA BYTES کی ہوتی ہے، لیکن یہ آخری ڈسکٹ عموماً استعمال نہیں کی جاتی۔

کم بائٹ والی فلاپی کو خواہ وہ چھوٹے سائز کی ہو یا بڑے سائز کی ہو مختصراً DD فلاپی یعنی DOUBLE SIDES DOUBLE DENSITY کہتے ہیں، اور زیادہ بائٹ والی فلاپی کو HD فلاپی یعنی HIGH DENSITY فلاپی کہتے ہیں۔

۲۔ جس جگہ فلاپی رکھ کر چلائی جاتی ہے اس جگہ کو DRIVE کہتے ہیں، چونکہ فلاپی دو سائز کی ہوتی ہیں اس لئے ڈرائیو بھی دو سائز کی ہوتی ہیں، ایک بڑی فلاپی لگانے کے لئے، اس کو عام طور پر :A ڈرائیو کہتے ہیں اور دوسری چھوٹی فلاپی لگانے کے لئے اس کو عام طور پر :B ڈرائیو کہتے ہیں، آپ چاہیں تو ان کے تار اندر سے بدل کر :A ڈرائیو کو :B اور :B ڈرائیو کو :A ڈرائیو بنا سکتے ہیں، اور چاہیں تو دونوں ڈرائیو ایک سائز کی بھی لگا سکتے ہیں۔

۳۔ ہارڈ ڈسک HARD DISK بڑی جیبی سائز کی اور کافی مضبوط پلاسٹک کی ہوتی ہے اور کمپیوٹر کے اندر لگائی جاتی ہے، ہارڈ ڈسک کو :C ڈرائیو کہا جاتا ہے، ایک وقت میں دو ہارڈ ڈسکٹ یا اس سے بھی زائد لگائی جاسکتی ہیں، ان کے نام حروف تہجی کے تسلسل سے :D اور :E ہوں گے، جبکہ فلاپی ڈسکٹ باہر ہی سے لگائی جاتی ہے، ہارڈ ڈسک بھی (ڈاٹا یا کوئی پروگرام محفوظ کرنے کے اعتبار سے) مختلف سائز کی ہوتی ہے، مثلاً ۱۰۰ میگا، ۲۰۰ میگا، ۵۰۰ میگا ۱۰۰۰ میگا وغیرہ، اب بازار میں باہر سے لگانے والی ہارڈ ڈسکٹ بھی آنے لگی ہے۔

۴۔ یہ تحریر لکھتے لکھتے CD ڈرائیو بھی مارکیٹ میں آگئی ہے، یہ ۵۶۰ میگا بائٹ کی ہے، لیکن یہ صرف READ ONLY ہے یعنی اس سے صرف پروگرام تو چلائے جاسکتے ہیں لیکن اس پر کچھ لکھا نہیں جاسکتا، اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں ہارڈ ڈسک کی طرح سارے پروگرام لوڈ کئے جاسکتے ہیں دوسرے یہ کہ اس میں وائرس اثر انداز نہیں ہوسکتے، وائرس کی وجہ سے ہارڈ ڈسک جو مسلسل خراب ہوتی رہتی ہے CD ڈرائیو یا فلاپی خراب نہیں ہوگی

اور یہ فلاپی استعمال کرنے والا وائرس کی درد سری سے نجات پا جائے گا۔

کمپیوٹر کی مشہور عالمی کمپنیاں

کمپیوٹر کی درج ذیل کمپنیاں بہت مشہور ہیں:

۱۔ آئی۔ بی۔ ایم I.B.M یہ INTERNATIONAL BUSINESS MACHINES کا اختصار ہے۔ یہ امریکہ کی سب سے زیادہ مشہور کمپنی ہے، اور اپنا مال کوریا اور تائیوان کے کارخانوں میں بھی بنواتی ہے۔

۲۔ ایپل APPLE یہ بھی امریکی کمپنی ہے، اس کا کمپیوٹر میکنتوش (MACINTOSH) کے نام سے آتا ہے۔

۳۔ ہیلویٹ پیکارڈ HEWLETT PACKARD مختصراً اس کو ایچ۔ پی (HP) کہتے ہیں، یہ کمپنی بھی امریکی ہے۔

سب سے زیادہ آئی بی ایم یا اس کے موافق بنے ہوئے کمپیوٹر استعمال کئے جاتے ہیں، ان کے مشہور ماڈل درج ذیل ہیں:

۲۸۶ AT اور ۳۸۶ AT اور ۴۸۶ AT DX اور AT SX 486 آجکل ۲۸۶ AT ماڈل متروک ہے، بازار میں شاید دستیاب بھی نہ ہو۔

ہندوستان میں بھی کئی کمپنیاں کمپیوٹر بناتی ہیں اور دوسروں ملکوں میں ایکسپورٹ بھی کرتی ہیں، لیکن ان کے بعض اہم پرزے امریکہ، جاپان، اور تھائی لینڈ وغیرہ سے منگوائے جاتے ہیں، اس وقت ہندوستان میں نئے ماڈل کی قیمت تقریباً ۵۵ ہزار روپیہ ہے۔

پرنٹر کی مشہور عالمی کمپنیاں

پرنٹر کی درج ذیل کمپنیاں بہت مشہور ہیں :

۱ ۔ آئی ۔ بی ۔ ایم I.B.M امریکی کمپنی ہے۔

۲ ۔ ایچ ۔ پی (HP) یہ کمپنی بھی امریکی ہے اور کمپیوٹر سے زیادہ پرنٹر کی دنیا میں مشہور ہے۔

۳ ۔ ایپسن EPSON یہ جاپانی کمپنی ہے۔

۴ ۔ سیکو SEIKO یہ جاپانی کمپنی ہے۔

۵ ۔ سیٹیزن CITIZEN یہ جاپانی کمپنی ہے۔

۶ ۔ برادر BROTHER یہ جاپانی کمپنی ہے۔

۷ ۔ ایپل APPLE یہ انگلینڈ کی کمپنی ہے۔

۸ ۔ اسٹار STAR یہ جاپانی کمپنی ہے۔

۹ ۔ توشیبا TOSHIBA یہ جاپانی کمپنی ہے۔

نقاطی پرنٹر اب ہندوستان میں بھی بننے لگے ہیں، البتہ شعاعی پرنٹر ابھی نہیں بنتے، ہندوستان کی گادریج GODREJ کمپنی HP کمپنی کا لیزر پرنٹر امپورٹ کر کے فروخت کرتی ہے، ہندوستان میں دستیاب پرنٹروں کی قیمتیں درج ذیل ہیں :

۱ ۔ LASERJET 4L کی قیمت ۴۰ ہزار روپیہ ہے۔

۲ ۔ HP LASERJET 4P کی قیمت ۶۴ ہزار روپیہ ہے۔

۳ ۔ LASERJET 4ML کی قیمت ۷۸ ہزار روپیہ ہے۔

۴ ۔ HP LASERJET 4MP کی قیمت ایک لاکھ روپیہ ہے۔

ان قیمتوں میں ۸ فیصد سیل ٹیکس کا مزید اضافہ کر لیا جائے۔

کمپیوٹر کا استعمال

آج کل کمپیوٹر کا استعمال بہت زیادہ عام ہوگیا ہے، ایک دن وہ بھی آنیوالا ہے کہ ریڈیو اور ٹی وی کی طرح کمپیوٹر بھی ہر گھر ہی کی ضرورت نہیں بلکہ ہر شخص کی ضرورت بن جائے گا، اس کا سب سے زیادہ استعمال درج ذیل جگہوں پر ہوتا ہے۔

۱۔ تعلیمی ادارے (اسکول / کالج / یونیورسٹی / لائبریری)
۲۔ رزرویشن (ائرلائن / ٹرین / کار یا بس / میں بکنگ)
۳۔ اسپتال
۴۔ بینک
۵۔ آفس
۶۔ دوکان

کمپیوٹر کا استعمال سب سے زیادہ جن جگہوں پر اور جس غرض سے ہوتا ہے ان کی تفصیلات درج ذیل ہیں :

۱۔ اسکول / کالج / یونیورسٹی / لائبریری میں کمپیوٹر کا استعمال درج ذیل مختلف اغراض کے لئے ہوتا ہے :

الف۔ طلباء کو کمپیوٹر کا استعمال سکھانے کے لئے۔
ب۔ طلباء اور اساتذہ کا ریکارڈ رکھنے کے لئے۔
ج۔ کتابوں کا ہر قسم کا ریکارڈ رکھنے کے لئے۔
د۔ مدرسین اور دیگر عملہ کی تنخواہ بنانے کے لئے۔

۲۔ جہاز / ٹرین / کار یا بس وغیرہ میں بکنگ کرانے کے لئے ہوتا ہے خواہ یہ بکنگ اپنے شہر میں کرائی جائے یا کسی دوسرے شہر میں، اپنے ملک میں سفر کے لئے کرائی جائے یا دوسرے ملک میں سفر کرنے کے لئے کرائی جائے، اس کے علاوہ ائر لائن کے کمپیوٹر کے ذریعہ دوسرے شہر یا ملک میں ہوٹل کی بکنگ یا کار وغیرہ کی بکنگ بھی کرائی جاتی ہے۔

۳۔ اسپتال میں کمپیوٹر کا استعمال مریضوں کا ریکارڈ رکھنے، دواؤں کا ریکارڈ رکھنے، خون اور بول وبراز وغیرہ کا ٹسٹ کرنے کے لئے ہوتا ہے۔

۴۔ بینک میں کمپیوٹر کا استعمال لوگوں کا حساب کتاب رکھنے کے لئے، چک یا ڈرافٹ چھاپنے کے لئے، اور کھاتہ دار کو کسی بھی وقت نقد ادائیگی کے لئے ہوتا ہے، نقد ادائیگی کرنے والے کمپیوٹر کو ATM کہتے ہیں، یہ لفظ مختصر ہے AUTOMATIC TELLER MACHINE کا یعنی خود کار مشینی کاؤنٹر، اس کے ذریعہ کسی بھی دن، اور کسی بھی وقت خواہ وہ رات ہو یا تعطیل کا دن ہو ضرورت پڑنے پر روپیہ نکالا جاسکتا ہے، بلکہ اب تو دوسرے ملک میں اور دوسرے بینک سے اور دوسری کرنسی میں بھی روپیہ نکلوایا جاسکتا ہے، سوائے ان ملکوں کے جہاں ملک سے روپیہ باہر لیجانے پر پابندی ہے، جیسے ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش وغیرہ۔ (مثال کے طور پر کسی شخص کا کھاتہ سعودی عرب کے "عرب نیشنل بینک" میں اور ریال کرنسی میں ہے، وہ آدمی کسی ضرورت سے کویت جاتا ہے اور وہاں اس کو روپیہ کی ضرورت پڑجاتی ہے، تو کویت کے کسی بھی بینک میں جاکر ATM کے ذریعہ کویتی دینار میں روپیہ نکلواسکتا ہے، وہ بھی ہر وقت، دن ورات کی پابندی کے بغیر)

خود کار مشینی کاؤنٹر یعنی ATM کمپیوٹر ایک علحدہ کمرہ میں رکھا ہوتا ہے، روپے نکلوانے والا بینک کا دیا ہوا ایک پلاسٹک کارڈ (جو وزیٹنگ کارڈ کے برابر ہوتا ہے، اس میں کھاتہ دار کا نام اور اکاؤنٹ نمبر لکھا ہوتا ہے، یہ کارڈ کمپیوٹرائزڈ ہوتا ہے اور اس میں مقناطیسی تحریر میں خفیہ طور پر بھی نام اور اکاؤنٹ نمبر لکھا ہوتا ہے، یہ خفیہ تحریر صرف کمپیوٹر ہی پڑھ سکتا ہے) ATM کے کمرہ کے دروازہ میں لگاتا ہے اس سے کمرہ کا دروازہ خود بخود کھل جاتا ہے، پھر یہی کارڈ کمپیوٹر میں لگایا جاتا ہے تو کمپیوٹر تحریری طور پر کھاتہ دار کا خفیہ نمبر CODE NUMBER تحریر کرنے کی ہدایت کرتا ہے

جسے کھاتہ دار کے علاوہ اور کوئی نہیں جانتا (یہ خفیہ نمبر کھاتہ کھلواتے وقت کمپیوٹر میں داخل کردیا جاتا ہے) کوڈ نمبر اگر صحیح ہوتا ہے تو کمپیوٹر مطلوبہ رقم معلوم کرتا ہے، مطلوبہ رقم لکھنے کے بعد کمپیوٹر اتنے روپے چھوٹے سے کاونٹر میں گرادیتا ہے، ٹھیک اسی طرح جس طرح وزن کرنے والی مشین وزن کا ٹکٹ کاونٹر میں گرادیتی ہے۔

۵۔ آفس میں کمپیوٹر کا استعمال ملازمین کا رکارڈ رکھنے کے لئے، ان کی تنخواہ بنانے اور چک چھاپنے کے لئے ہوتا ہے۔

۶۔ دوکان میں کمپیوٹر کا استعمال موجودہ مال کا ریکارڈ رکھنے کے لئے، کیش میمو بنانے کے لئے، ملازمین کا ڈاٹا رکھنے اور ان کی تنخواہ بنانے کے لئے ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سے متعلق بعض اہم اصطلاحات

۱۔ بنیادی تختہ یا مدر بورڈ MOTHER BOARD یہ کمپیوٹر کے اندر لگا ہوتا ہے اور اس میں مختلف قسم کے کارڈ اور مختلف قسم کے پرزے لگے ہوتے ہیں۔

۲۔ برقی دماغ یا میموری MEMORY یعنی کمپیوٹر کا وہ حصہ جو دی گئی معلومات کو محفوظ کرلیتا ہے، یہ میموری ایک کارڈ کی شکل میں ہوتی ہے جو مدر بورڈ میں لگا ہوتا ہے، یہ کارڈ معلومات ذخیرہ کرنے کے اعتبار سے (حجم کے اعتبار سے نہیں بلکہ معنوی اعتبار سے) مختلف سائز کا ہوتا ہے، اس کو بدل کر کم یا زیادہ میموری کا کارڈ بھی لگایا جاسکتا ہے۔ یہ میموری ایک بیٹری کے ذریعہ ہمیشہ کام کرتی رہتی ہے خواہ کمپیوٹر بند ہو یا استعمال میں ہو، یہی میموری کمپیوٹر کے اندر تاریخ اور وقت کو تبدیل کرتی رہتی ہے، اور کمپیوٹر کے سیٹ آپ SET UP کو بھی محفوظ رکھتی ہے۔ اس میموری کے دو حصے ہوتے ہیں،

ایک حصہ کو ROM روم میموری اور دوسرے حصہ کو RAM MEMORY ریم میموری کہتے ہیں۔

روم میموری انگریزی لفظ READ ONLY MEMORY کا مخفف ہے، یعنی ایسا حصہ جو صرف پڑھا جاسکتا ہے، کمپیوٹر بنانے والے اس حصہ کو پہلے ہی سے کچھ ہدایتیں کمپیوٹر کے لئے لکھ کر بھر دیتے ہیں، اس حصہ میں جو کچھ لکھا ہوتا ہے اس کو گھٹایا بڑھایا یا تبدیل نہیں کیا جاسکتا، اور یہ حصہ کمپیوٹر استعمال کرنے والے کی دسترس سے باہر ہوتا ہے، لیکن حصہ بہت چھوٹا ہوتا ہے۔

ریم میموری انگریزی لفظ RANDAM ACCES MEMORY کا مخفف ہے، یہ حصہ بہت بڑا ہوتا ہے، اور کمپیوٹر استعمال کرنے والے کی دسترس میں ہوتا ہے، اس حصہ میں ہر طرح کی معلومات ذخیرہ کی جاسکتی ہیں۔

ابتدا میں تمام کمپیوٹروں میں ۶۴۰ K ریم لگی ہوتی تھی، اب عام طور پر دو یا چار میگا ریم لگی ہوتی ہے، جتنے زیادہ اور بڑے پروگرام کمپیوٹر پر چلائے جائیں گے اتنی ہی زیادہ اس کے لئے ریم کی ضرورت ہوگی، آج کل WINDOWS پروگرام سب سے زیادہ استعمال کیا جارہا ہے، یہ صرف انگریزی میں بھی ہے اور عربی وانگریزی بیک وقت دونوں زبانوں میں بھی دستیاب ہے، اس کے ورژن ۳.۱ کے لئے چار میگا اور اس سے اوپر کے ورژن کے لئے آٹھ میگا میموری کا ہونا ضروری ہے۔

۳ ۔ ہر کمپیوٹر میں دو پرنٹر لگانے کی گنجائش ہوتی ہے، ایک کو سیریل پورٹ SERIAL PORT دوسرے کو پیرالیل پورٹ PARALELL PORT کہتے ہیں۔

۴ ۔ کمپیوٹر کے اندر ایک کارڈ ہوتا ہے جس کا تعلق کمپیوٹر میں استعمال کئے جانیوالے پروگرام کی زبان اور رنگین یا سادہ اسکرین سے ہوتا ہے، کارڈ کی کئی

قسمیں ہیں CGA یعنی COLOR GRAPHICS ADAPTOR
اور EGA یعنی ENHANCED GRAPHICS ADAPTOR
اور VGA یعنی VIDEO GRAPHICS ADAPTOR اور
SVGA یعنی SUPER VIDEO GRAPHICS ADAPTOR
اگر کمپیوٹر میں CGA کارڈ لگا ہے تو اس میں اردو، عربی، فارسی زبان کے پروگرام نہیں چل سکتے صرف انگریزی پروگرام چل سکتے ہیں، اس کی اسپیڈ بھی زیادہ نہیں ہوتی ہے، (اب اس کا استعمال تقریبا ختم ہوگیا ہے) اگر اس کے علاوہ کوئی اور کارڈ لگا ہے تو اس پر ہر زبان کے پروگرام چلائے جاسکتے ہیں اور اس کی اسپیڈ بھی زیادہ ہوتی ہے۔

۵۔ موڈیم، یہ ایک چھوٹا سا پرزہ ہے جو کسی تحریر کو لہروں میں اور تحریری لہروں کو تحریر میں منتقل کرتا ہے، فیکس مشین اسی موڈیم کی بدولت کام کرتی ہے، اسی طرح یہ موڈیم ایک کمپیوٹر کا ڈاٹا ٹیلی فون کی لائن کے ذریعہ دوسرے کمپیوٹر میں منتقل بھی کرتا ہے اور وصول بھی کرتا ہے، موڈیم کی قیمت اس کی نوعیت کے اعتبار سے کم زیادہ ہوتی ہے۔

۶۔ ان پٹ IN PUT آپ جو کچھ لکھ کر کمپیوٹر میں محفوظ کرتے ہیں یہ عمل ان پٹ کہلاتا ہے۔

۷۔ آوٹ پٹ OUT PUT کمپیوٹر کے اندر محفوظ ڈاٹا کو چھاپنا آوٹ پٹ کہلاتا ہے۔

۸۔ کرسر (CURSOR) جب آپ کمپیوٹر کھولیں گے تو آپ کو اسکرین پر ایک جھلملاتا ہوا زبر ایسا نظر آئے گا، یہی کرسر کہلاتا ہے۔

۹۔ پرامپٹ PROMPT جب آپ کمپیوٹر کھولیں گے تو آپ کو اسکرین پر لکھی ہوئی یہ تحریر C:\> نظر آئے گی، اس تحریر کو پرامپٹ کہتے ہیں، اگر آپ کو :A ڈرائیو پر جانا ہے تو اس تحریر کے آگے :A لکھ کر انٹر کا بٹن

دبادیں تو کرسر :A ڈرائیو پر چلاجائے گا، اور پرامپٹ تبدیل ہوکر <:A
پرامپٹ ہوجائے گا، اسی طرح اگر آپ چاہیں تو :B ڈرائیو پر جاسکتے ہیں۔

۱۰۔ روٹ ڈائریکٹریری ROOT DIRECTORY جب آپ کمپیوٹر کھولیں گے تو آپ کو اسکرین پر بعض فائلوں کے نام نظر آئیں گے، اس پہلے اسکرین کو روٹ ڈائریکٹری کہتے ہیں۔

۱۱۔ ڈائریکٹری DIRECTORY روٹ ڈائریکٹری کی بعض فائلوں کے نام کے آگے بریکٹ میں (DIR) لکھا ہوگا، جو DIRECTORY کا مخفف ہے، ہر ڈائریکٹری اپنی جگہ پر مستقل بالذات اور دوسری سے مختلف ہوتی ہے، اس ڈائریکٹری میں یا تو کوئی دوسرا پروگرام ہوگا یا پھر ڈاٹا کی فائلیں ہوں گی۔ ان میں سے جس ڈائریکٹری کے اندر آپ کو کام کرنا ہو اس ڈائریکٹری کے اندر چلے جائیں، مثلاً اگر کسی ڈائریکٹری کا نام DOS ہے تو اس کے اندر جانے کے لئے آپ اس طرح لکھیں۔ CD DOS جب آپ یہ لکھیں گے تو آپ کے سامنے والا پرامپٹ جو پہلے <\:C تھا اب بدل کر اس طرح ہوجائے گا۔ <C:\DOS اس کا مطلب یہ ہے کہ اب آپ DOS ڈائریکٹری کے اندر چلے گئے ہیں۔ CD مخفف ہے CHANGE DIRECTORY کا یعنی ڈائریکٹری تبدیل کرو۔

۱۲۔ سب ڈائریکٹری SUB DIRECTORY کبھی ضرورتاً ایک ڈائریکٹری کے اندر ایک یا کئی ڈائریکٹریاں بنائی جاتی ہیں، کسی ڈائریکٹری کے اندر بنائی جانیوالی ڈائریکٹری کو سب ڈائریکٹری کہتے ہیں۔ مثلاً DOS ڈائریکٹری کے اندر ایک اور ڈائریکٹری WORK بنی ہوئی ہے تو آپ پہلے کی طرح CD کی کمانڈ اور ڈائریکٹری کا نام لکھ کر اس کے اندر جاسکتے ہیں۔ مثلاً جب آپ <C:\DOS پرامپٹ کے آگے CD WORK لکھیں گے تو اب آپ کے سامنے پرامپٹ اسطرح لکھ کر آئے گا۔ <C:\DOS\WORK اس

بات کو آپ یوں بھی سمجھ سکتے ہیں :

کمپیوٹر کھولنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے کسی فلیٹ یا گھر کا مرکزی دروازہ کھولا ہے، یہ روٹ ڈائریکٹری کہلاتی ہے، اب یہاں سے آپ جس کمرے میں جانا چاہیں وہاں اس کمرہ کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوسکتے ہیں یہ ڈائریکٹری کہلاتی ہے، اگر کسی کمرے کے اندر اور کوئی کمرہ ہے تو آپ اس کے اندر جاکر اندرونی کمرہ کا دروازہ کھولیں یہ سب ڈائریکٹری ہے۔

کمپیوٹر کے استعمال میں پیش آنیولی بعض دشواریاں

- وائرس : جس طرح انسان بیمار ہوتا ہے اسی طرح کمپیوٹر بھی بیمار ہوتا ہے، اور جسطرح انسانی جسم پر مختلف قسم کے وائرس، بیکٹیریا، جراثیم وغیرہ حملہ آور ہوتے ہیں اسی طرح کمپیوٹر پر بھی مختلف قسم کے وائرس حملہ آور ہوتے ہیں، لیکن کمپیوٹر پر حملہ آور ہونے والے اور اس کو خراب کرنے والے یہ وائرس کوئی جراثیم یا کیڑے وغیرہ نہیں ہوتے ہیں بلکہ یہ بھی ایک مختصر سا پروگرام ہوتا ہے جس میں مختلف قسم کی ہدایتیں ہوتی ہیں، جس طرح کی ہدایتیں دی جاتی ہیں اسی طرح کمپیوٹر ان پر عمل کرتا ہے اور نتیجہ میں کمپیوٹر کام کرنا بند کردیتا ہے، کیونکہ کمپیوٹر انسان کی طرح عقل والا نہیں ہے کہ سوچ سمجھ کر کام کرے، اس کو جو حکم دیا جاتا ہے اس پر بغیر سوچے سمجھے عمل کرتا ہے، اس عمل کا خود اس پر کیا اثر ہوگا اس سے اسے کوئی غرض نہیں ہوتی، ٹھیک اسی طرح جیسے کسی بیوقوف شخص سے یہ کہا جائے کہ اپنی کنپٹی پر پستول کی نال رکھ کر ٹریگر دبادو، اور وہ اس پر عمل کرے تو ظاہر ہے نتیجہ اس کی موت کی شکل میں ظاہر ہوگا، اسی طرح وائرس والے پروگرام کے مطابق جب کمپیوٹر عمل کرتا ہے تو پروگرام کی بعض اہم اور ضروری فائلیں خراب ہوجاتی ہیں، اور نتیجہ کے طور پر کمپیوٹر کام کرنا چھوڑدیتا

ہے۔

جس طرح بعض لوگ کوئی تعمیری کام کرتے ہیں اور دوسرے اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں اسی طرح کچھ تخریب کار ذہن رکھنے والے لوگ وائرس کا پروگرام بناتے ہیں اور کسی مفید پروگرام میں اس کو شامل کردیتے ہیں، اس پروگرام کی جتنی کاپیاں کی جائیں گی وائرس کا پروگرام بھی اس پر کاپی ہوجائے گا، اور جو شخص بھی اس پروگرام کو اپنے کمپیوٹر پر چلائے گا اس کا کمپیوٹر وائرس پروگرام کی ہدایت کے مطابق عمل کرے گا، اور نتیجہ میں کمپیوٹر خراب ہوجائے گا اور کام کرنا چھوڑدیگا۔

اب تک ہزاروں قسم کے وائرس پھیل چکے ہیں اور ان کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے VACCINE اور CLEAN اور JOSHI اور CPAV جیسے متعدد پروگرام مارکیٹ میں آچکے ہیں، بعض وائرس کمپیوٹر میں جاتے ہی فورا کمپیوٹر کو خراب کردیتے ہیں اور بعض ٹائم بم کی طرح ہوتے ہیں اور مقررہ وقت پر کمپیوٹر کو خراب کردیتے ہیں۔ یہ وائرس ہارڈ ڈسک کی طرح فلاپی ڈسک اور ڈرائیو پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں، بعض وائرس کے نام بڑے دلچسپ ہیں مثلاً:

ACID یعنی تیزاب ، AIDS یعنی مرض ایڈز ،CANCER یعنی مرض کینسر، CIVIL WAR یعنی شہری جنگ، COBRA یعنی ناگ، CRASHER یعنی چور چور کرنیوالا، DETH یعنی موت ،PC FLU کمپیوٹر کا زکام، POISION یعنی زہر SADDAM یعنی عراقی صدر صدام، STORM یعنی طوفان ASH یعنی راکھ، AMBULANCE یعنی مریض کی کار وغیرہ

بعض پرگرام وائرس کا انکشاف کرنے یا ان کی موجودگی بتانے کے لئے بھی بنائے گئے ہیں، یہ پروگرام ہارڈ ڈسک میں انسٹال کردیئے جاتے ہیں، یا

الگ سے کارڈ کی شکل میں آتے ہیں اور مدر بورڈ میں لگادیئے جاتے ہیں، جب کوئی وائرس والی ڈسکٹ کمپیوٹر میں لگائی جاتی ہے تو ایک الارم کے ذریعہ کمپیوٹر چلانے والے کو آگاہ کرتے ہیں، ساتھ ہی اسکرین پر پیغام MASSAGE بھی دیتے ہیں کہ یہ ڈسکٹ وائرس زدہ ہے اس کو فوراً نکالیں، اور اپنا کمپیوٹر دبارہ چالو کریں، تاکہ وائرس کا کوئی بھی اثر ڈرائیو پر یا ہارڈ ڈسک پر نہ ہوسکے، اب اگر آپ کے پاس وائرس صاف کرنیوالا پروگرام ہے تو اس سے وائرس صاف کردیں، ورنہ اس ڈسکٹ کو یا تو استعمال نہ کریں اور اگر کرنا ہے تو اس کو دوبارہ فارمٹ کرلیں، وائرس کی وارننگ دینے والے ایک امریکی پروگرام کا نام DR SOLOMAN ANTI-VIRUS TOOLKIT ہے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ موجودہ وائرس ، وائرس صاف کرنے والے پروگرام سے زیادہ ایڈوانس ہوتا ہے ایسی شکل میں وائرس صاف نہیں ہوتا اور کمپیوٹر اسکرین پر آپ کو پیغام MASSAGE دیتا ہے کہ " ہم اس وائرس کو صاف نہیں کرسکتے " یا " ہم اس وائرس کو نہیں جانتے " ایسی شکل میں فلاپی یا ہارڈ ڈسک کو دوبارہ فارمٹ FORMAT کرنے کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں ہوتا (فلاپی یا ہارڈسک فارمٹ کرنے کا طریقہ کتاب کے دوسرے حصہ میں دیکھیں DOS کی کتابوں میں دیکھیں) فارمٹ کرنے سے ایک نقصان یہ ہوتا ہے کہ فلاپی یا ہارڈ ڈسک پر جو بھی معلومات DATA یا پروگرام PROGRAMM ہے وہ ضائع ہوجاتا ہے، اسی لئے کمپیوٹر پر کام کرنے والے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کمپیوٹر بند کرنے سے پہلے جو کچھ کام کیا ہے اسے کسی فلاپی پر نقل COPY کرلے، نقل کرنے کے لئے صرف چند منٹ درکار ہوں گے، ہاتھ سے نقل کرنے کی طرح گھنٹوں نہیں لگیں گے، نقل کرنے کے اس عمل کو COPY کرنا یا BACK UP بنانا کہتے

ہیں، یہ سب بھی DOS کی کمانڈیں ہیں جو انشاء اللہ ہم آپ کو کتاب کے دوسرے حصہ میں بتائیں گے۔

۲۔ ڈرائیو خراب ہونا: کبھی تو گرد وغیرہ کی وجہ سے ڈرائیو کام نہیں کرتی، ایسی شکل میں ڈرائیو کو صاف کرنے والی ڈسکٹ (اس میں لگانے کے لئے ایک لیکوئڈ بھی آتا ہے یہ لیکوئڈ ڈسکٹ میں ڈال کر) ڈرائیو صاف کرلیں تو ڈرائیو کام کرنے لگتی ہے، کبھی ڈرائیو وائرس کیوجہ سے کام نہیں کرتی ایسے موقع پر کسی بھی وائرس صاف کرنے والے پروگرام سے ڈرائیو کو صاف کریں، اور کبھی ڈرائیو کسی پرزے کے خراب ہونے کی وجہ سے کام نہیں کرتی ایسی شکل میں ورکشاپ میں لیجاکر ڈرائیو ٹھیک کرائیں، اگر قابل مرمت نہ ہو تو اس کو بدلوادیں۔

۳۔ فلاپی یا ہارڈ ڈسک خراب ہونا: کبھی فلاپی یا ہارڈ ڈسک کسی وجہ سے کام نہیں کرتی اس کا سبب کبھی تو وائرس ہوتے ہیں اور کبھی کوئی معمولی خرابی ہوتی ہے جو NDD یعنی NORTON DISK DOCTOR پروگرام سے درست کی جاسکتی ہے، اگر اس پروگرام سے درست نہ ہو تو فلاپی یا ہارڈ ڈسک کو فارمٹ کردیا جائے تو دوبارہ کام دے سکتی ہے، اگر فلاپی یا ہارڈ ڈسک فارمٹ نہ ہو سمجھنا چاہئے کہ یہ بیکار ہوگئی ہے، اس کے بجائے دوسری فلاپی یا ہارڈ ڈسک استعمال کریں۔

۴۔ کمپیوٹر کا SET UP خراب ہوجانا: اگر کمپیوٹر کا سیٹ اپ بگڑ جائے تو ہارڈ ڈسک کام نہیں کرتی، البتہ :A اور :B ڈرائیو کام کرتی رہتی ہے، ایسی صورت میں اگر سیٹ اپ درست کردیا جائے تو ہارڈ ڈسک کام کرنے لگتی ہے، کمپیوٹر رکھنے والے ہر شخص کو سٹ اپ کا پرنٹ آوٹ چھاپ کر رکھنا چاہئے ورنہ کم از کم سٹ اپ کی معلومات کسی ڈائری میں نقل کرکے رکھنا چاہئے تاکہ بوقت ضرورت سیٹ اپ درست کیا جاسکے۔

کمپیوٹر اردو پروگرام کہاں مل سکتا ہے

اردو کا ایک پروگرام " صدف دفتری " خلیل احمد اقبال احمد صاحب ، مرکز الحاسب الآلی ، پوسٹ بکس نمبر ۶۱۷۲۱ ریاض - ۱۱۵۷۵ ، سعودی عرب سے پانچ ہزار روپیہ میں اور دوسرا اس سے بڑا پروگرام " صدف " بیس ہزار روپیہ میں مل سکتا ہے، آپ کسی سعودی عرب جانیوالے دوست سے بھی یہ پروگرام منگوا سکتے ہیں، ان کا فون نمبر آفس ۴۷۷۶۷۷۷ اور ایکسٹنشن ۲۴۱۷ ہے اور گھر کا فون نمبر ۲۲۳۰۹۲۰ اور ایکسٹنشن ۱۱۲ ہے۔ جو تحریر اس وقت آپ کی نظروں سے گذر رہی ہے یہ صدف پروگرام ہی سے لکھی گئی ہے۔

ماہنامہ شمع والے ایک پروگرام پیج میکر " صفحہ ساز" کے نام سے فروخت کررہے ہیں، قیمت کا کوئی علم نہیں، پتہ یہ ہے : شمع کمپیوٹرس ، آصف علی روڈ اپوزٹ کملا مارکیٹ ، نئی دہلی

ایک پروگرام ABCAUS آفس ، ددھان سبھا روڈ، اپوزٹ پائیر اخبار، لکھنو کے سنجیو اگروال، فروخت کررہے ہیں، قیمت ۲۰۰۰۰ روپے ہے۔

ایک بالکل نیا پروگرام مارکیٹ میں آیا ہے وہ ہے کانسیپٹ پروگرام CONCEPT SOFTWA یہ پروگرام ونڈوز پروگرام کے ذریعہ چلتا ہے، مذکورہ تمام پروگراموں میں سب سے اچھا ہے، اس کی قیمت ۳۵۰۰۰ روپیہ ہے پتہ ہے :

قطب ویو اپارٹمنٹس ، بالمقابل قطب ہوٹل، شہید جیت سنگھ مارگ، نئی دہلی

کمپیوٹر استعمال کرنے کے لئے بعض ضروری احکام

(ایڈیشن نمبر ۶.۲)

DISK OPERATING SYSTEM COMMANDS (V - 6.2)

اس سے پہلے کمپیوٹر کا تعارف ، اس کی خصوصیات، فوائد اور استعمال آپ کو بتایا جاچکا ہے اب آپ کو کمپیوٹر کی وہ کمانڈیں بتائیں گے جن کے جانے بغیر آپ کے لئے کمپیوٹر کا استعمال کرنا بہت دشوار ہوگا، جس پروگرام میں یہ کمانڈیں یا احکام ہوتی ہیں اس کو ڈاس (DOS) یعنی DISK OPERATING SYSTEM کہتے ہیں، یہ کمانڈیں بڑی آسان ہیں صرف ان کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

۱ ـ DIR یہ لفظ DIRECTORY کا مختصر ہے، یہ کمانڈ موجودہ ڈرائیو اور ڈائریکٹری کی فائلیں دیکھنے کے لئے استعمال ہوتی ہے، جہاں کہیں بھی آپ DIR لکھ کر انٹر دبائیں گے، اس ڈائریکٹری کی تمام فائلیں آپ کے سامنے آجائیں گی، اگر فائلوں کی تعداد اتنی زیادہ ہے کہ وہ ایک اسکرین پر نہیں آسکتیں تو فائلوں کے نام تیزی سے آپ کے سامنے سے گذریں گے اور فائل کا صرف آخری حصہ آپ کے سامنے رہے گا، اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ باری باری تمام فائلوں کے نام دیکھ سکیں تو اس کے لئے آپ کو DIR /P کی کمانڈ دینا پڑے گی، اگر آپ DIR کے بعد کسی دوسری ڈرائیو اور ڈائریکٹری کا نام لکھیں گے تو اس ڈرائیو اور ڈائریکٹری میں موجود فائلوں کی لسٹ اسکرین پر دکھائی دے گی۔

۲ ـ DIR /P یہ لفظ DIRECTORY PAGE BY PAGE کا مختصر ہے، یعنی ڈائریکٹری صفحہ صفحہ کرکے سامنے آئے، جب آپ یہ کمانڈ لکھ کر انٹر

دبائیں گے تو شروع کی کچھ فائلوں کے نام سامنے آجائیں گے، اگر آپ مزید فائلوں کے نام دیکھنا چاہتے ہیں تو دوبارہ انٹر دبائیں تو فائل کے بعد والا حصہ آپ کے سامنے آجائے گا، اسی طرح آپ ایک ایک صفحہ کرکے پوری ڈائریکٹری کے نام دیکھ سکتے ہیں، اگر ڈائریکٹری میں بہت زیادہ فائلیں ہیں اور آپ ایک ہی وقت میں زیادہ سے زیادہ فائلوں کے نام دیکھنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے DIR /W کی کمانڈ دیں۔

DIR /W۔ یہ لفظ DIRECTORY IN WIDTH کا مختصر ہے، یعنی ڈائریکٹری چوڑائی میں سامنے آئے، DIR /P کی کمانڈ دینے سے فائلوں کے نام عمودی طور پر صرف ایک کالم میں ظاہر ہوتے ہیں اور DIR /W کمانڈ دینے سے فائلوں کے نام افقی طور پر کئی کالموں میں ظاہر ہوتے ہیں، البتہ فائلوں کے نام کے آگے سے اضافیہ EXTENSON کا نام اور فائل کا سائز اور فائل بنانے کا وقت غائب ہوجاتا ہے جبکہ یہ تمام معلومات DIR اور DIR /P کی کمانڈ دینے سے اسکرین پر موجود رہتی ہیں۔ اگر فائلوں کے نام ایک اسکرین سے زائد ہیں تو آپ انٹر دباتے جائیں تو اگلے صفحات یکے بعد دیگرے آتے جائیں گے۔

CD۔ یہ لفظ CHANGE DIRECTORY کا مخفف ہے، یعنی ڈائریکٹری تبدیل کرو، جب کسی ڈائریکٹری کے اندر جانا ہو تو اس کے لئے یہ کمانڈ دی جاتی ہے اور ساتھ ہی ڈائریکٹری کا نام بھی لکھا جاتا ہے، مثلاً آپ کو NADWI ڈائریکٹری کے اندر جانا ہے تو CD NADWI کی کمانڈ دے کر انٹر دبادیں، آپ NADWI ڈائریکٹری کے اندر پہنچ جائیں گے۔

CD..۔ جب آپ کسی سب ڈائریکٹری کے اندر ہوں اور اس سے باہر آنا ہے تو یہ کمانڈ دی جائے گی، اور اگر آپ کسی سب ڈائریکٹری کے اندر ہوں اور اس سے بتدریج باہر نکلنا ہو تو یہ کمانڈ دی جائے گی، مثلاً آپ کو NADWI

ڈائریکٹری کے اندر بنی ہوئی WORK سب ڈائریکٹری سے باہر آنا ہے تو
..CD لکھ کر انٹر دبادیں تو آپ WORK سب ڈائریکٹری سے نکل کر
NADWI ڈائریکٹری میں آجائیں گے، پھر جب دوبارہ ..CD لکھ کر انٹر
دبائیں گے تو NADWI ڈائریکٹری سے بھی باہر آجائیں گے۔

٦۔ \CD اگر آپ کسی سب ڈائریکٹری یا کئی سب ڈائریکٹریوں کے اندر ہوں اور
ایک ہی کمانڈ کے ذریعہ روٹ ڈائریکٹری میں واپس آنا چاہتے ہیں تو \CD لکھ
کر انٹر دبادیں آپ ایک ہی جست میں روٹ ڈائریکٹری میں پہنچ جائیں گے۔

٧۔ MD یہ لفظ MAKE DIRECTORY کا مخفف ہے یعنی ڈائریکٹری بناؤ،
جب آپ کوئی نئی ڈائریکٹری بنانا چاہیں تو یہ کمانڈ استعمال کریں۔ مثلاً آپ
EXAM نام کی ایک ڈائرکٹری بنانا چاہتے ہیں تاکہ امتحان سے متعلق تمام
فائلیں اس میں رکھیں تو اس کے لئے MD EXAM کی کمانڈ دیں،
ڈائریکٹری بن جائے گی، اگر آپ نئی ڈائریکٹری کا نام اسکرین پر دیکھنا چاہیں تو
DIR کمانڈ دے کر دیکھ سکتے ہیں۔

٨۔ COPY یعنی نقل کرو، یہ کمانڈ کسی ایک فائل کو ایک ڈائریکٹری سے دوسری
ڈائریکٹری میں یا ایک ڈرائیو سے دوسری ڈرائیو میں نقل کرنے کے لئے استعمال
ہوتی ہے، مثلاً آپ :A ڈرائیو سے AHMAD.DOC نامی فائل :C
ڈرائیو میں کاپی کرنا چاہتے تو :A ڈرائیو میں جاکر اسطرح کمانڈ دیں COPY
:AHMAD.DOC C انٹر دباتے ہی یہ فائل کاپی ہوجائے گی، اور کمپیوٹر
پر اس کا پیغام ان لفظوں میں آئے گا FILE (S) COPIED اتنا سمجھ
لینے کے بعد اب آپ کے لئے یہ بہت آسان ہوگیا کہ جس ڈرائیو سے آپ
چاہیں اور جس ڈرائیو پر چاہیں کوئی بھی فائل کاپی کرلیں، عام طور پر
کمپیوٹروں میں تین ڈرائیو ,A ,B, C استعمال ہوتی ہیں اس لئے ان تینوں
ڈرائیو سے کوئی فائل دوسری ڈرائیو میں کاپی کرنے کے لئے چھ صورتیں ممکن

ہو سکتی ہیں، وہ اسطرح ہیں :

۱۔ :C سے :A فلاپی پر کاپی کرنے کے لئے

COPY C: SCHOOL.SDF A:

۲۔ :C سے :B فلاپی پر کاپی کرنے کے لئے

COPY C: EXAM.DOC B:

۳۔ :A فلاپی سے :C پر کاپی کرنے کے لئے

COPY A: TEST.SDF C:

۴۔ :A فلاپی سے :B فلاپی پر کاپی کرنے کے لئے

COPY A: COMPUTER.DOC B:

۵۔ :B فلاپی سے :C پر کاپی کرنے کے لئے

COPY B: LETTER.DOC C:

۶۔ :B فلاپی سے :A فلاپی پر کاپی کرنے کے لئے

COPY B: BOOK.SDF A:

۹۔ . * COPY یعنی یکساں اضافیہ والی فائلوں کی کاپی کرو، یہ کمانڈ ان فائلوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ کاپی کرنے کے لئے ہے جنکا اضافیہ EXTENSION یکساں ہو، مثلاً :C ڈرائیو میں بعض فائلوں کا اضافیہ DOC ہے اور آپ ان تمام فائلوں کو :A فلاپی پر کاپی کرنا چاہتے ہیں تو :C ڈرائیو پر جاکر اسطرح کمانڈ دیں۔ :COPY *.DOC A تو :C ڈرائیو میں جتنی فائلوں کا اضافیہ DOC ہوگا ان سب فائلوں کی کاپی :A فلاپی میں ہوجائے گی۔

۱۰۔ *.* COPY یعنی تمام فائلوں کی کاپی کرو، یہ کمانڈ کسی جگہ کی تمام فائلوں کی کاپی کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے، اس کمانڈ کے بعد جہاں سے کاپی کرنا ہو اور جس جگہ کاپی کرنا ہو اس ڈرائیو کا نام بھی لکھیں، مثلا آپ کو :A

فلاپی کی تمام فائلیں :B فلاپی میں کاپی کرنا ہے تو آپ <C: سی پرامپٹ پر رہتے ہوئے کمانڈ اس طرح لکھیں :COPY A:*.* B تو :A فلاپی کی تمام فائلوں کی :B فلاپی پر کاپی ہوجائے گی۔ اگر کسی ڈائریکٹری کے اندر SUB-DIRECTORY بھی ہے تو اس کی فائلیں کاپی نہیں ہونگی، سب ڈائریکٹری کے اندر کی فائلیں کاپی کرنے کے لئے پہلے CD کی کمانڈ دیکر اس ڈائریکٹری کے اندر جائیں پھر وہاں جاکر یہی کمانڈ دیں تو سب ڈائریکٹری کی تمام فائلوں کی کاپی ہوجائے گی، یا پھر اس کے لئے XCOPY کمانڈ استعمال کریں۔ ستارہ (*) کی اس علامت کو کمپیوٹر کی اصطلاح میں وائلڈ کارڈ WILD CARD کہتے ہیں۔

۱۱ ۔ COPY S*.* یعنی ایسی تمام فائلوں کی کاپی کرو جن کی ابتداء حرف S سے ہوتی ہے۔ مثلاً آپ کو :C ڈرائیو میں موجود ان تمام فائلوں کی :A ڈرائیو میں کاپی کرنا ہے جن کے شروع میں حرف S آیا ہے تو اس کے لئے :C ڈرائیو میں جاکر اس طرح کمانڈ دیں :COPY S*.* A تو S سے شروع ہونے والی تمام فائلوں کی کاپی ہوجائے گی، اگر آپ چاہیں تو ایک حرف کے بجائے دو یا تین یا سات حرف تک بھی متعین کرسکتے ہیں۔

۱۲ ۔ COPY SAD?.* یعنی ایسی تمام فائلوں کی کاپی کرو جن کے شروع کے تین حرف SAD ہیں، جس فائل کے شروع میں یہ تینوں حرف اسی ترتیب سے نہ ہوں گے ان کی کاپی نہیں ہوگی، آپ چاہیں تو سات حرف تک متعین کرسکتے ہیں۔

۱۳ ۔ XCOPY یہ کمانڈ بیک وقت ڈائریکٹری اور سب ڈائریکٹری دونوں کی تمام فائلیں کاپی کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے، مثلاً :C میں WORK ڈائریکٹری کے اندر ایک سب ڈائریکٹری ALI کے نام سے ہے اور آپ چاہتے ہیں کہ دونوں ڈائریکٹریوں کی تمام فائلیں ایک ہی کمانڈ دینے سے :A فلاپی پر

کاپی ہوجائیں تو :C پر جاکر اسطرح کمانڈ دیں XCOPY *.* /S A: تو دونوں ڈائریکٹریوں کی فائلوں کی کاپی :A فلاپی پر ہوجائے گی۔

۱۴ ۔ MOVE یہ کمانڈ COPY کمانڈ کی طرح استعمال کی جاتی ہے فرق صرف یہ ہے کہ COPY کی کمانڈ دینے سے فائلوں کی صرف نقل ہوتی ہے فائلیں اپنی اصلی جگہ باقی رہتی ہیں، لیکن MOVE کمانڈ دینے سے اصل جگہ سے فائل (یا فائلیں) منتقل ہوکر کسی دوسری مطلوبہ جگہ منتقل ہوجاتی ہے اور اصل جگہ فائل باقی نہیں رہتی ہے، مثلاً آپ کو :C ڈرائیو کی WORK ڈائریکٹری کی تمام فائلوں کو :A ڈرائیو میں منتقل کرنا ہے تو :C ڈرائیو پر جاکر اس طرح کمانڈ دیں MOVE *.* A: اور انٹر دبادیں تو :C ڈرائیو کی تمام فائلیں اٹھ کر :A ڈرائیو میں چلی جائیں گی اور :C ڈرائیو بالکل خالی ہوجائے گی۔ اسی طرح اگر آپ کسی ڈائریکٹری کا نام بدلنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے بھی یہی کمانڈ استعمال ہوگی، مثلاً آپ کو WORK ڈائریکٹری کا نام ACTION کرنا ہے تو اسطرح کمانڈ دیں۔ MOVE WORK ACTION اب آپ دوبارہ جب دیکھیں گے تو ڈائریکٹری کا نام بدلا ہوا ہوگا۔

۱۵ ۔ DISKCOPY یہ کمانڈ ایک ہی ڈرائیو کی DD یا HD فلاپی سے اسی سائز کی دوسری DD یا HD فلاپی میں کاپی کرنے کے لئے ہے، DD فلاپی سے HD فلاپی پر یا اس کے برعکس DISKCOPY کی کمانڈ کے ذریعہ کاپی کرنا ممکن نہیں ہے، اگر آپ کاپی کرنے کی کوشش کریں گے تو کمپیوٹر آپ کو پیغام MASSAGE دے گا کہ دونوں فلاپی یکساں نہیں ہیں یا فلاپی خراب ہے، اس لئے اس کمانڈ کو استعمال کرنے کے لئے ضروری ہے کہ دونوں فلاپی ایک سائز کی ہوں، اور دونوں DD یا HD کی ہوں۔ کمپیوٹر جب کاپی کرنا شروع کرے گا تو INSEART SOURCE DISKITTE کا پیغام دیگا، جب ڈسک کی معلومات کمپیوٹر کی میموری میں آجائیں گی تو پھر کمپیوٹر

INSEART TARGET DISKITTE کا پیغام دے گا، جب کاپی مکمل ہوجائے گی تو کمپیوٹر COPY ANOTHER ? (Y/N) کا پیغام دے گا، آپ کو مزید کاپی کرنا ہے تو Y لکھدیں ورنہ N لکھدیں۔

۱۶۔ DEL یہ لفظ DELETE کا مخفف ہے، اس کمانڈ کے ذریعہ آپ کوئی ایک فائل یا یکساں اضافیہ والی تمام فائل یا ڈائریکٹری کی تمام فائلیں ایک بار DEL کمانڈ دے کر حذف کرسکتے ہیں، جو طریقہ کاپی کرنے کا ہے وہی طریقہ حذف کرنے کا ہے، مثلاً آپ کو کسی ڈائریکٹری سے NADWI.SDF فائل حذف کرنی ہے تو سب سے پہلے اس ڈائریکٹری کے اندر جائیں پھر DEL NADWI.SDF لکھ کر انٹر دبائیں، مذکورہ فائل حذف ہوجائے گی، اسیطرح اگر آپ کو DOC اضافیہ EXTENSION والی تمام فائلیں حذف کرنی ہیں تو DEL *.DOC لکھ کر انٹر دبادیں، DOC اضافیہ والی تمام فائلیں حذف ہوجائیں گی، اسیطرح اگر آپ چاہیں تو ڈائریکٹری کی تمام فائلیں DEL *.* کی کمانڈ دے کر حذف کرسکتے ہیں، البتہ تمام فائلیں حذف کرنے سے پہلے کمپیوٹر آپ سے اس بات کی تصدیق چاہے گا کہ کیا واقعی آپ سب فائلیں حذف کرنا چاہتے ہیں یا نہیں، اگر آپ نے جواب Y یعنی YES لکھدیا تو تمام فائلیں حذف ہوجائیں گی اور اگر آپ نے N یعنی NO لکھدیا تو کوئی بھی فائل حذف نہیں ہوگی، البتہ ایک فائل یا یکساں اضافیہ والی فائلیں حذف کرتے وقت کمپیوٹر آپ سے تصدیق کرے بغیر فائل (فائلیں) حذف کردے گا۔

۱۷۔ DELTREE یعنی تمام فائلیں مع سب ڈائریکٹری کے حذف کرو، اگر آپ کسی ڈائریکٹری کی فائلیں مع سب ڈائریکٹری کے حذف کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے یہ کمانڈ استعمال کریں، مثلاً آپ SADAF ڈائریکٹری اور اس کے اندر بنی ہوئی WORK اور SCHOOL ڈائریکٹری حذف کرنا چاہتے ہیں تو

اسطرح کمانڈ دیں DELTREE SADAF صدف ڈائریکٹری مع اپنی سب ڈائریکٹریوں کے حذف ہوجائے گی۔

۱۸۔ RD یہ لفظ REMOVE DIRECTORY کا مخفف ہے یعنی ڈائریکٹری حذف کرو، یہ کمانڈ کسی بھی ڈائریکٹری کو حذف کرنے کے لئے ہے، مثلاً آپ NADWI ڈائریکٹری حذف کرنا چاہتے ہیں تو RD NADWI کی کمانڈ دیں، ندوی نامی ڈائریکٹری حذف ہوجائے گی، لیکن کسی ڈائریکٹری کو حذف کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ڈائریکٹری خالی ہو اس کے اندر کوئی فائل موجود نہ ہو، اگر اس کے اندر فائلیں موجود ہیں تو پہلے انہیں DEL *.* کمانڈ دے کر حذف کریں پھر .. CD کی کمانڈ دے کر ندوی ڈائریکٹری سے باہر نکلیں اور پھر RD NADWI کی کمانڈ دیں تو "ندوی" ڈائریکٹری حذف ہوجائے گی۔ یا پھر اس کے لئے DELTREE کی کمانڈ استعمال کریں تو تمام فائلیں اور ڈائریکٹری دونوں ایک ساتھ حذف ہوجائے گی۔

۱۹۔ UNDELETE یہ کمانڈ حذف شدہ فائلوں (فائل) کو دوبارہ واپس لانے کے لئے ہے، یہ فائلیں خواہ آپ نے قصداً حذف کی ہوں یا غلطی سے حذف ہوگئی ہوں دونوں صورتوں میں حذف شدہ فائل UNDELETE کمانڈ کے ذریعہ واپس لائی جاسکتی ہیں، لیکن اگر ان حذف شدہ فائلوں کی جگہ پر کچھ لکھا جاچکا ہے تو پھر حذف شدہ فائلیں واپس نہیں ہوسکتیں، مثلاً آپ سے SCHOOL نامی ڈائریکٹری کی تمام فائلیں غلطی سے حذف ہوگئیں تو آپ اسی ڈائریکٹری میں جاکر یہ کمانڈ لکھیں *.* UNDELETE تو کمپیوٹر خود یہ پیغام دیگا کہ ان میں سے کون سی فائل قابل واپسی RECOVERABLE ہے، اور کون سی ناقابل واپسی UNRECOVERABLE ہے، کمپیوٹر آپ سے یہ بھی معلوم کرے گا کہ یہ فائل آپ کو واپس لانا ہے یا نہیں ؟ جو فائل آپ واپس نہ لانا چاہیں

اس کے سامنے N لکھدیں اور جو فائل واپس لانا چاہیں اس کے سامنے Y لکھ دیں، پھر کمپیوٹر آپ سے فائل کے نام کا پہلا حرف لکھنے کے لئے کہے گا، اگر فائل کا نام آپ کی سمجھ میں آرہا ہے تو آپ پہلا حرف آسانی سے لکھدیں گے، اور اگر فائل کا نام سمجھ میں نہیں آرہا ہے تو کوئی بھی حرف آپ لکھدیں فائل واپس آجائے گی اور کمپیوٹر یہ پیغام بھی دیگا کہ فائل کامیابی سے واپس آگئی ہے۔

۲۰۔ RENAME یہ کمانڈ کسی بھی فائل کا نام بدلنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے، مثلاً آپ NADWI. DOC نام کی فائل کو SCHOOL.DOC سے بدلنا چاہتے ہیں تو اسطرح کمانڈ لکھیں RENAME NADWI.DOC SCHOOL.DOC اور انٹردبادیں تو فائل کا نام NADWI سے بدل کر SCHOOL ہوجائے گا۔

۲۱۔ FORMAT یہ کمانڈ ہارڈ ڈسک اور فلاپی کو قابل استعمال بنانے کے لئے استعمال ہوتی ہے، ہارڈ ڈسک یا فلاپی بغیر فارمٹ کئے استعمال نہیں کی جاسکتی، اس کی مثال زمین جیسی ہے کہ جس طرح آپ زمین خریدنے کے بعد اس میں کمرے وغیرہ تعمیر کئے بغیر رہائش نہیں اختیار کرسکتے اسی طرح کسی ہارڈ ڈسک یا فلاپی کو فارمٹ FORMAT کئے بغیر آپ استعمال نہیں کرسکتے، یہ الگ بات ہے کہ جب آپ نئی ہارڈ ڈسک خریدیں تو دوکان سے اسے فارمٹ کرالیں، یا آپ ایسی فلاپی خریدیں جو فارمٹ کی ہوئی ہوں، (فارمٹ کی ہوئی فلاپی کی قیمت کچھ زیادہ ہوتی ہے) لیکن عام طور پر یہ دونوں چیزیں بغیر فارمٹ کئے ہوئے فروخت ہوتی ہیں اور آپ کو خود یہ دونوں چیزیں فارمٹ کرنا ہونگی، فارمٹ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نئی فلاپی ڈرائیو میں لگائیں، اگر فلاپی بڑے سائز (سوا پانچ انچ) کی ہے اور HD ہے تو کمانڈ اسطرح دیں FORMAT A: اور اگر فلاپی DD ہے تو کمانڈ اس طرح دیں

FORMAT A: /4 اگر فلاپی چھوٹے سائز (سوا تین انچ) کی ہے اور HD ہے تو اسطرح کمانڈ دیں :FORMAT B اور اگر فلاپی DD ہے تو اسطرح کمانڈ دیں FORMAT B: /F:720 کمانڈ دینے کے بعد کمپیوٹر سوال کرے گا فلاپی فارمٹ کی جائے یا نہیں جب آپ جواب میں Y لکھیں گے تو فارمٹنگ شروع ہوجائے، فارمٹ مکمل ہونے کے بعد فلاپی کا کوئی نام پوچھا جائے گا، جو نام آپ مناسب سمجھیں لکھدیں، لیکن یہ نام ۱۱ حروف سے زائد نہ ہو، نام لکھنے کے بعد آپ سے سوال کیا جائے گا کہ اور فلاپی فارمٹ کرنا ہے یا نہیں ؟ آپ حسب ضرورت Y یا N میں جواب لکھدیں۔

:FORMAT C کبھی کبھی وائرس پروگراموں کے ساتھ ساتھ ہارڈ ڈسک پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں، یا ہارڈ ڈسک کے پارٹیشن والے حصہ پر اثر انداز ہوتے اور صاف کرنے والے پروگراموں سے بھی وہ صاف نہیں ہوتے ایسی شکل میں ہارڈ ڈسک نئے سرے سے فارمٹ کرنا پڑتی ہے، ہارڈ ڈسک فارمٹ کرنے کے لئے سب سے پہلے ڈاس DOS کی فلاپی نمبر ایک لگائیں جب اسکرین پر پرامپٹ <:A آجائے تو دیکھئے کے ایک نمبر فلاپی میں FDISK کی کمانڈ ہے یا نہیں جس فلاپی میں FDISK کی کمانڈ ہو وہ ڈرائیو میں لگائیں، اور اسکرین پر FDISK لکھیں ایک نیا اسکرین آپ کے سامنے آجائے گا جس میں چار اختیارات نمودار ہوں گے، آپ اختیار نمبر ۲ DELETE ACTIVE PARTITION پر کرسر لیجاکر انٹر دبادیں، پارٹیشن حذف ہونے کے بعد اسی طرح اختیار نمبر ۲ بھی استعمال کریں اس کے بعد FDISK کمانڈ سے اسکیپ ESC کے ذریعہ باہر نکل جائیں اور اب وہ فلاپی لگائیں جس میں فارمٹ FORMAT کی کمانڈ ہو، اب ہارڈ ڈسک فارمٹ کرنے کے لئے اس طرح کمانڈ دیں :FORMAT C اور انٹر دبادیں، ہارڈ ڈسک کی فارمٹنگ شروع ہوجائے گی، جب فارمٹنگ مکمل ہوجائے تو اب ہارڈ

ڈسک پر ڈاس DOS کا پروگرام لوڈ LOAD ہونا شروع ہوجائے گا، اگر خود سے نہ لوڈ ہو تو پہلی فلاپی لگا کر SETUP لکھیں اور انٹر دبادیں، ڈاس کی فائلوں کی ہارڈ ڈسک پر کاپی ہونا شروع ہوجائے گی، ایک فارمٹ کی ہوئی خالی فلاپی تیار رکھیں جب سسٹم خالی فلاپی لگانے کا پیغام دے تو آپ خالی فلاپی لگادیں، سسٹم خود ہی ڈاس کی دوسری پھر تیسری فلاپی مانگے گا آپ حسب طلب فلاپی لگاتے رہیں جب ڈاس کی تمام کمانڈیں ہارڈ ڈسک میں لوڈ ہوجائیں گی تو سسٹم خود ہی کہے گا کہ اب آپ اپنا کمپیوٹر دوبارہ آن ON کریں۔ خالی فلاپی کو کمپیوٹر BOOTABLE بنادے گا اور بعض ضروری فائلیں بھی اس میں کاپی کردے گا، جب کبھی ہارڈ ڈسک کام نہ کرے تو اس فلاپی سے کمپیوٹر چلایا جاسکتا ہے۔

۲۳۔ FORMAT /S یہ کمانڈ کسی فلاپی کو فارمٹ کرنے کے ساتھ ساتھ ڈاس کمانڈ کی وہ فائلیں بھی کاپی کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے جو کمپیوٹر کو چلاتی ہیں، اور سسٹم فائلیں کہلاتی ہیں، یہ کم سے کم دو مخفی فائلوں اور ایک ظاہری فائل CAMMAOND.COM پر مشتمل ہوتی ہے، اپنی سہولت کے لئے اس میں ڈاس کی بعض ضروری فائلوں (مثلاً COPY, DISKCOPY, FORMAT, DEL, UNDELETE, MODE.COM, DISPLAY.SYS, EDIT, FDISK, وغیرہ) کا حسب منشا اضافہ بھی کرلیا جاتا ہے، ایسی فلاپی کو BOOTABLE فلاپی کہتے ہیں، اگر کمپیوٹر کسی وجہ سے نہیں چل رہا ہے تو اسی فلاپی سے کمپیوٹر چلایا جاسکتا ہے، اور یہ پتہ بھی لگایا جاسکتا ہے کہ کمپیوٹر کیوں نہیں چل رہا ہے، ڈاس کی فلاپیوں کے علاوہ اس طرح کی BOOTABLE فلاپی بھی ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہئے۔

۲۴۔ FDISK یہ کمانڈ ہارڈ ڈسک کو کئی حصوں میں تقسیم کرنے کے لئے ہے، مثلا

آپ کے پاس ایک اردو کا ایک عربی کا ایک انگریزی کا پروگرام ہے اور آپ چاہتے ہیں ان تینوں پروگراموں کو بالکل الگ الگ رکھیں تو اس کے لئے آپ کو ہارڈ ڈسک کو فرضی طور پر تین حصوں میں تقسیم کرنا پڑے گا، ایک حصہ کو :C بنادیں، دوسرے کو :D بنادیں، تیسرے کو :E بنادیں۔ اس کے لئے FDISK کی کمانڈ استعمال کریں، اگر ہارڈ ڈسک میں کوئی ڈاٹا ہے تو کمپیوٹر آپ سے کہے گا کہ اس کا موجودہ ڈاٹا ضائع ہوجائے گا، کام جاری رکھا جائے یا نہیں آپ Y میں جواب دیدیں، پھر کمپیوٹر تقسیم PARTITION کے بارے میں معلوم کرے گا تو حسب ضرورت اس کو جواب دیدیں، اسطرح FDISK کمانڈ اپنا کام مکمل کرلے گی۔ اس کمانڈ کے بعد آپ :FORMAT C کی کمانڈ دے کر ہارڈ ڈسک کو فارمٹ کریں۔

۲۵۔ SYS یہ کمانڈ سسٹم فائلوں کو ایک ڈرائیو سے دوسری ڈرائیو میں کاپی کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے، مثلاً کوئی فلاپی آپ نے فارمٹ کی اور اب اس کو BOOTABLE فلاپی بنانا چاہتے ہیں تو :C ڈرائیو میں رہتے ہوئے اس طرح کمانڈ دیں :SYS A سسٹم فائلوں کی کاپی :C ڈرائیو سے :A ڈرائیو میں ہوجائے گی، اور یہ فلاپی اب BOOTABLE ہوگی، یا اگر سسٹم فائلیں خراب یا ضائع ہونے کی وجہ سے کمپیوٹر :C ڈرائیو سے بوٹ اپ نہ ہورہا ہو تو ایسی شکل میں ڈاس DOS کی فلاپی :A ڈرائیو میں لگائیں اور وہاں جاکر :SYS C لکھ کر انٹر دبادیں تو تمام سسٹم فائلیں :C ڈرائیو میں کاپی ہوجائیں گی، اور کمپیوٹر :C ڈرائیو سے بوٹ اپ ہونے لگے گا۔

۲۶۔ EDIT یہ کمانڈ AUTOEXEC.BAT فائل یا CONFIG.SYS فائل بنانے کے لئے یا ان دونوں میں کمی و بیشی کے لئے استعمال کی جاتی ہے، مثلاً اگر آپ کو نئی CONFIG.SYS فائل بنانی ہے تو اس طرح لکھیں، EDIT CONFIG.SYS ایک نیا اسکرین آپ کے سامنے آجائے گا اور

اس کی پیشانی پر فائل کا نام لکھا ہوگا، کنفگ سسٹم فائل میں آپ کو جو کچھ لکھنا ہو لکھ کر محفوظ کردیں اور پھر EXIT پر کرسر لیجاکر انٹر دبادیں تو آپ اس فائل سے باہر نکل آئیں گے، اگر یہ فائل پہلے سے موجود ہے اور اس میں کچھ کمی بیشی کرنا ہے جب بھی یہی کمانڈ استعمال کی جائے گی۔

آئیے آپ کو ان دونوں فائلوں کا کچھ تعارف کرادیں، یہ دونوں فائلیں روٹ ڈائریکٹری میں ہوتی ہیں، اور اس میں کمپیوٹر کو یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ تم فلاں فلاں پروگرام پڑھو اور فلاں فلاں فائل کو بھی ذہن میں رکھو، پہلے عام طور پر یہ دونوں فائلیں خود ہی بنانا پڑتی تھیں، جن کو یہ فائل بنانا نہیں آتا ان کو کمپیوٹر استعمال کرنے میں بڑی دشواری ہوتی تھی، اگر کوئی نیا پروگرام کمپیوٹر میں لگایا جائے جائے اور اس کا حوالہ ان دونوں فائلوں میں نہ دیا جائے تو وہ پروگرام نہیں چل سکتا، اب زیادہ تر پروگراموں میں ایک فائل ایسی لکھ دی جاتی ہے جو خود ہی ان دونوں فائلوں میں مناسب تبدیلی اور اضافہ کرلیتی ہے کمپیوٹر استعمال کرنے والے کو کچھ نہیں کرنا پڑتا، بہت کم پروگرام ایسے ہیں جن کے لئے خود ہی ان دونوں فائلوں میں تبدیلی یا اضافہ کرنا پڑتا ہے، اور ایسے پروگرام تو خال خال ہیں جن کو ان دونوں فائلوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ EDIT کی کمانڈ TXT فائل بنانے کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے جو عام طور پر پروگرام بنانے والوں کے کام آتی ہے۔

۲۷ - TYPE یہ کمانڈ AUTOEXEC.BAT یا CONFIG.SYS یا TXT فائل یا جس فائل کو ATTRIB کمانڈ کے ذریعہ پوشیدہ HIDDEN کردیا گیاہے، پڑھنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے، مثلاً CONFIG.SYS فائل پڑھنے کے لئے TYPE CONFIG.SYS لکھیں اور انٹر دبادیں تو فائل کے اندر جو کچھ ہے وہ سب اسکرین پر ظاہر ہوجائے گا۔ وصل اللہ علی خیر خلقہ محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

مولف کی دوسری کتابیں

١۔ ہندوپاک کے فقہی مکاتب فکر اور اسلامی فرقے

اس مختصر رسالہ میں ہندوپاک میں فقہی مکاتب فکر کی آمد و ترقی، اور اسلامی فرقوں کی مختصر تاریخ بیان کی گئی ہے۔ احناف و اہل حدیث، نیز دیوبندی و بریلوی کا فرق بھی واضح کیا گیا ہے، ساتھ ہی شیعہ، اہل قرآن (منکرین حدیث) اور قادیانی فرقوں کا جامع تعارف بھی کرایا گیا ہے۔

گو رسالہ مختصر ہے، لیکن مصروف لوگوں کے لئے اپنے اختصار و جامعیت کے سبب انتہائی مفید ہے، ایسے رسائل بہت زیادہ عام کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ عام افراد فقہی مسلکوں اور اسلامی فرقوں میں فرق و امتیاز کر سکیں، اور اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے وقت کسی ذہنی کشمکش کا شکار نہ ہوں۔ صفحات ٣٢ قیمت۔ پانچ روپے

٢۔ زکوٰۃ، فضائل و مسائل

یہ رسالہ ایک نئے انداز و اسلوب میں لکھا گیا ہے، بہت سے نئے مسائل پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے، تمام مسائل قرآن و حدیث کے دلائل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں، کتاب کی افادیت کا اندازہ اس کے بعض عنوانات سے ہوجاتا ہے، مثلاً زکوٰۃ کن چیزوں میں فرض ہے، کن چیزوں میں زکوٰۃ نہیں ہے، زکوٰۃ کا مستحق کون ہے، زکوٰۃ کس کو نہ دی جائے، زمین کی پیداوار کی زکوٰۃ، صدقہ فطر کے احکام و مسائل وغیرہ صفحات [illegible] قیمت ١٠ روپے

کمپیوٹر کا استعمال